السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے طلاق ہو چکی ہے لیکن ہمارا ابھی صرف نکاح ہی ہوا تھا اور رخصتی آئندہ ماہ متوقع تھی لیکن اس کے باوجود میں اپنا کنوارہ پن (شوہر سے اجماع کی وجہ سے) گنوا بیٹھی ہوں اب مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ کہیں میرا سابقہ شوہر عدالت میں اس راز کو فاش نہ کردے جس سے مجھے اپنے خاندان میں اور خاص کر اپنے والدین کے سامنے شرمندگی اٹھانی پڑے کیا رخصتی سے قبل میرا کنوارہ پن ختم ہونا اسلامی تعلیمات کے منافی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عقد شرعی اور نکاح کے بعد اور رخصتی سے پہلے آدمی کا بیوی سے ہم بستر ہونا حرام نہیں عقد نکاح کے بعد جو کچھ بھی ہوا ہے وہ حلال ہے اس بنا پر آپ جس شرمندگی سے ڈرتی ہیں وہ کوئی بے عزتی والی بات نہیں۔ اور جب خاوند اپنی بیوی کو ہم بستری کے بعد طلاق دے دے تو بیوی کو مکمل مہر لینے کا حق حاصل ہوتا ہے اور خاوند پر یہ ادا کرنا لازم ہے اور اگر یہ ممکن ہوسکے کہ کچھ لوگ آپ کے درمیان واسطہ بن کر آپ کی صلح کروا دیں اور آپ شریعت اسلامیہ پر عمل کرتے ہوئے اکٹھے ہو جائیں اور اسلامی آداب کا خیال رکھیں تو یہ آپ سب کے لیے بہتر ہے اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص435

محدث فتویٰ